Date:
Day: M T W T F S S

20

س: نماز کا مفہوم اور اس کی مختلف انواع لکھیئے۔ نیز اسکی روحانی، اخلاقی اور سماجی اثرات بیان کیجیئے۔

تعارف:

نماز دین کے قوانین میں سے ایک قانون ہے۔ پروردگار کی رضا و خوشنودی نماز میں ہے۔ نماز ہدایت، ایمان اور نور ہے۔ نماز روزی میں برکت، بدن کی راحت شیطان کی ناپسندی اور کفار کے مقابلہ میں اسلحہ ہے۔ نماز دعا کی اجابت اور اعمال کی قبولیت کا ذریعہ ہے۔ نماز نمازی اور ملک الموت کے درمیان شفیع ہے۔ نماز ہمیں اللہ کی یاد دلاتا ہے۔ اور یاد خدا ہی مشکلات اور مختلف حالات میں انسان کے دل کو آرام اور اطمینان عطا کرتی ہے۔

ارشاد ربانی ہے۔

وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي

ترجمہ: میری یاد کے لئے نماز قائم کرو۔

أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ

آگاہ ہو جاؤ کہ یاد خدا سے دل کو آرام اور اطمینان حاصل ہوتا ہے۔

نماز کے لغوی معنی:

صلوٰۃ (نماز) کے لغوی معنی دعا کے ہیں

نماز کے اصطلاحی معنی:

نماز کے اصطلاحی معنی ہے عاجزی اور مودبانہ درخواست کرنا یا التجا کرنا۔

نماز کی اقسام:

فرض نمازیں؟

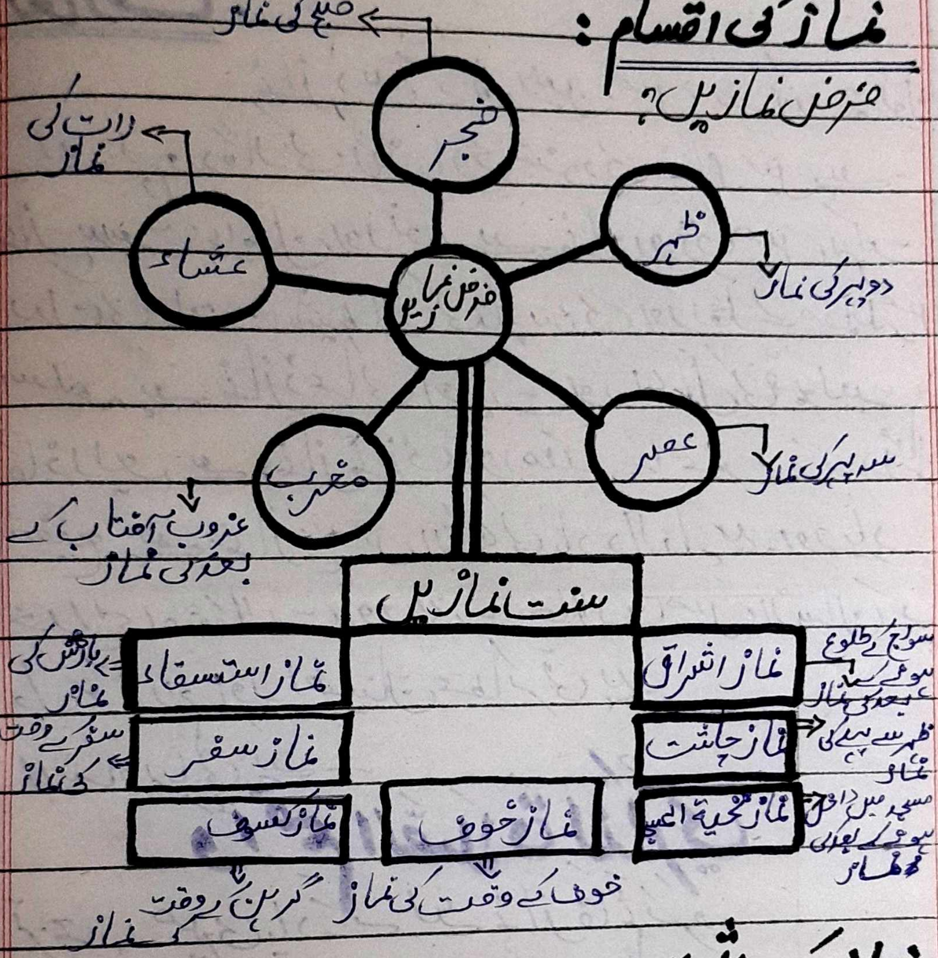

نماز کے اثرات:

روحانی اثرات:

روح کی پاکیزگی

نماز وہ حقیقت ہے جس سے انسان کے ظاہر و باطن میں مادی اور معنوی طہارت و پاکیزگی پیدا ہوتی ہے جس سے انسان کا ظاہر و باطن مزین ہو جاتا ہے اور نمازی کے لئے ایک

خاص طور پر اہمیت حاصل ہوتی ہے۔
"یقیناً نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے۔"
(العنکبوت: ۴۵)
بے حیائی سے مراد وہ تمام گناہ جو انسان کی روح سے متعلق ہو۔

اور برائی سے مراد وہ سارے گناہ جو جسمانی ہو۔

2 ⟸ **دل اور دماغ کا سکون:**
دل و دماغ کا سکون صرف نماز اور قرآن پاک میں ہے۔
"وہ لوگ جو ایمان لائے اور ان کے دل اللہ کے ذکر سے مطمئن ہوتے ہیں۔ آگاہ ہو جاؤ! اللہ کے ذکر کے ساتھ ہی دل مطمئن ہوتے ہیں۔"
(الرعد 28)

3 ⟸ **صبر کا سبق:**
نماز ہمیں رب پر بھروسہ کرنا سکھاتی ہے ہمیں صبر کرنا سکھاتی ہے رب جس حال میں رکھے اس پر راضی ہو جاتے ہیں۔
"اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد چاہو جان لو کہ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔"
(البقرہ: 153)
اور ہم تمہیں لازماً آزمائش کریں گے کسی قدر خوف اور بھوک سے اور مالوں اور جانوں اور ثمرات کے نقصان

سے اور (اے نبیؐ) بشارت دیجئے ان صبر کرنے والوں کو
(البقرہ: ۱۵۵)

۴۔ **قربِ الٰہی کا حصول:**

نماز ملاقات ہے بندے کی اپنے رب سے۔
نماز ایک راستہ ہے جس سے ہم اپنے رب کے قریب ہو سکتے ہیں۔

۵۔ **مومن کی معراج:**

نماز انسان کو بلند ترین درجے تک پہنچانے کا ذریعہ ہے جس کو معراج کہتے ہیں۔ بزرگوں کا قول ہے۔
"نماز مومن کی معراج ہے"۔
نمازی اللہ اکبر کہتے ہی مخلوقات سے جدا ہو کر ایک روحانی اور ربانی سفر کا آغاز کرتا ہے جس کا مقصد خالق و مالک سے راز و نیاز اور اس سے گفتگو کرنا ہے۔ اور اپنی بندگی کا اظہار کرنا، اس
3 سے ہدایت و رہنمائی اور سعادت و خوش بختی طلب کرتا ہے۔

اخلاقی اثرات:

کردار سازی:

4 نماز بندہ مومن کی اس شخصیت کی تعمیر کرتی ہے جو اسلام کا مطلوب و مقصود ہے۔ نماز انسان کو سارا دن اپنے خدا سے وابستہ رکھتی ہے، اور مختلف مشغول کے بعد وہ اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر سربسجود ہو جاتا ہے۔

Scanned with AnyScanner

ذمہ داریوں کا احساس دلانا / مقصدِ حیات کی یاد دہانی ۔2

نماز انسان کو اصلی زندگی کا مقصد یاد دلاتی رہتی ہے۔ کہ ہم کیسے اس دنیا میں آنے کی وجہ کیا ہے مقصد کیا ہے؟ بامقصد زندگی گزارنے والا انسان ایک ایسے مسافر کی طرح ہوتا ہے جس کو اپنی منزل کا مکمل ادراک وشعور ہوتا ہے۔ اور راستے میں کئی دلفریب مناظر اس مسافر کو اپنی طرف کھینچتے ہیں۔ مگر وہ ان سب کو نظر انداز کرتا ہوا منزل کی طرف بڑھتا چلا جاتا ہے۔ یعنی دنیا کی رنگینیاں و رعنائیاں انسان کو اپنی طرف نہیں کھینچ سکتیں۔ اگر انسان کے سامنے اس کے مقصدِ حیات واضح و روشن ہوں۔

میری زندگی کا مقصد تیرے دین کی سرفرازی
میں اسی لئے مسلماں میں اسی لئے نمازی
(ڈاکٹر شفقت علی البغدادی)

۔3 **عاجزی و انکساری:**

فاطمہ (س) بنت محمد ﷺ:

"خداوندِ عالم نے نماز کو واجب قرار دیا تاکہ انسان کو کبر و تکبر اور خود بینی سے پاک و پاکیزہ کر دے۔"

۔4 **پابندیٔ وقت:**

"پھر جب تم (اس طریقے سے) نماز ادا کر لو تو پھر ذکر کرو اللہ کا کھڑے ہوئے بیٹھے ہوئے اور لیٹے ہوئے پھر جب تمہیں امن حاصل ہو جائے تو پھر نماز کو قائم کرو۔ (تمام آداب و شرائط کے ساتھ)

یقیناً نماز اہل ایمان پر فرض کی گئی ہے وقت کی پابندی کے ساتھ۔

سماجی اثرات:

1۔ مساوات و برابری:

نماز نہ صرف مساوات اور برابری کا مظہر ہے بلکہ نماز براہ راست مساوات کی طرف دعوت بھی دیتی ہے کیونکہ نماز بذات خود باجماعت نماز ادا کرنے والوں کو مساوات اور برابری کا احساس دلاتی ہے۔ اور وہ نماز ہی ہے۔ جس میں حاکم محکوم کے پیچھے امیر غریب کے پیچھے اور صاحب اقتدار کمزور شخص کے پیچھے کھڑے ہونے عار نہیں سمجھتے۔

مصنف پراس لیف مجلہ "کتاب "اسلامک جرنل آف انگلش":

مساوات اور برابری کی دعوت دینے میں کوئی بھی مذہب مجھے مطمئن نہیں کر سکا۔

لندن کی ایک مسجد میں نماز عید فطر کے موقع پر

2۔ باہمی مدد کا جذبہ:

مسجد میں جا کے نماز پڑھنے سے مسائل کو حل کرنے کیلئے اجتماعی تصور ملتا ہے۔ اور مسجد ایک سماجی مرکز کے طور پر کام کرتا ہے۔

3۔ معاشرے کی نظم و ضبط:

نماز کی وجہ سے معاشرے میں نظم و ضبط آتا ہے۔ نماز باجماعت میں امام کے پیچھے نماز پڑھنا۔

Scanned with AnyScanner

- نماز کی اوقات سے پہلے تمام کام ختم کرنا۔
- نماز کی بروقت ادائیگی۔

بحث کلام:

نماز دینی اعمال میں سے بہترین عمل ہے۔ اگر یہ درگاہ الہی میں قبول ہوگئی تو دوسری عبادات بھی قبول ہوجائیں گی۔ اور اگر یہ قبول نہ ہوئی تو دوسرے اعمال بھی قبول نہ ہوں گے۔ نماز انسان کے روح، اخلاق اور معاشرتی تعلقات پر مثبت اثرات مرتب کرتا ہے۔ غرض کہ نماز زندگی کا سرمایہ ہے۔

بقول اقبال

"یہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدے سے دیتا ہے آدمی کو نجات